حج میں تاخیر کرنا کیسا؟

اَلْحَمْدُلِلّٰہِ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی رَسُولِ اللّٰہِ

الاستفتاء: کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیانِ شرع متین اس مسئلہ کے بارے میں کہ یوکے میں بہت سے لوگ حج کو نیگلیکٹ کرتے ہیں اور کہتے ہیں کہ ہم پہلے اپنے آپ کو درست کرلیں پھر حج کریں گے کیا ایساکہہ کر حج پر نہ جانا صحیح ہے ۔

سائل:عثمان(انگلینڈ)

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَلْجَوَابُ بِعَونِ المَلِکِ الوَھَّاب اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ لِیَ النُّوْرَوَالصَّوَاب

اگر کوئی حج پر جانے کی قدرت رکھتا ہے تو فوراً حج کرئے کہ زندگی کا پتا نہیں اور بلاعذر تاخیر کرنا گناہ ہے ۔جیساکہ ردالمحتار میں ہے :**"فِي شَرْحِ الْمُلْتَقَى،فَيُفَسَّقُ وَتُرَدُّ شَهَادَتُهُ بِالتَّأْخِيرِ عَنْ الْعَامِ الْأَوَّلِ بِلَا عُذْرٍ غَيْرِ مُحَرَّرٍ لِأَنَّ مُقْتَضَاهُ حُصُولُهُ بِمَرَّةٍ وَاحِدَةٍ فَضْلًا عَنْ الْمَرَّتَيْنِ"**

(''الدرالمختار''، کتاب الحج، ج3، ص520)

اور بہارشریعت میں ہے :جب حج کے لیے جانے پر قادر ہو حج فوراًَ فرض ہوگیا یعنی اُسی سال میں اور اب تاخیر گناہ ہے اور چند سال تک نہ کیا تو فاسق ہے اور اس کی گواہی مردود مگر جب کریگا ادا ہی ہے قضا نہیں۔

(بہارشریعت ج1 ص 1036)

اورنبی کریم ﷺ نے بھی فرض حج کو جلد کرنے کاحکم ارشادفرمایا ہے جیساکہ عبداللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت کہ رسول اللہصلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم فرماتے ہیں: ''حج فرض جلد ادا کرو کہ کیا معلوم کیا پیش آئے۔''

(''الترغیب و الترھیب''، کتاب الحج، الترغیب فی الحج و العمرۃ۔الحدیث: ۲۶، ج۲، ص۱۰۹)

اور یہ شیطانی وسوسہ ہے کہ پہلے اپنے آپ کو درست کروں اور پھر حج کو جاؤں کیونکہ اس طرح وہ اپنے آپ کو ساری عمر درست نہیں کرپائے گا نہ ہی حج کرپائے گا اور شیطان یہی چاہتا ہے ۔

ایسا نادان سوچے کہ اللہ عزوجل کے حکم پر عمل کرکے وہ درست ہوگا یا نافرمانی کرکے کیونکہ حج فرض ہونے کے بعد بھی حج کو نہ جانا تو نافرمانی ہے اور یہ بھی سوچے کہ حج کرکے وہ گناہوں سے پاک ہوگا یا اس گندی دنیا کے پیچھے مارے مارے پھر نے سے درست ہوگا ۔حالانکہ حج تو ماقبل گناہوں کو دھودیتا ہے اور بندے کو پاک کردیتا ہے۔

جیساکہ عمرو بن عاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اﷲصلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم فرماتے ہیں: **وَأَنَّ الْحَجَّ يَهْدِمُ مَا كَانَ قَبْلَهُ** ''حج ان گناہوں کو دفع کردیتا ہے جوپہلے ہوئے ہوں۔''

(''صحيح مسلم''، كتاب الإيمان، باب كون الاسلام يهدم ما قبلہ ...الحديث: ۱۲۱، ص۷۴)

بخاری و مسلم احادیث میں ہے کہ رسول اﷲصلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم فرماتے ہیں: **مَنْ حَجَّ لِلّٰهِ فَلَمْ يَرْفُثْ، وَلَمْ يَفْسُقْ، رَجَعَ كَيَوْمِ وَلَدَتْهُ أُمُّهُ** ''جس نے حج کیا اور رفث (فحش کلام) نہ کیا اور فسق نہ کیا تو گناہوں سے پاک ہو کر ایسا لوٹا جیسے اُس دن کہ ماں کے پیٹ سے پیدا ہوا۔''

(''صحيح البخاري''، كتاب الحج، باب فضل الحج المبرور، الحديث: ۱۵۲۱، ج۱، ص۵۱۲)

جس نے حج نہ کیا اور مرگیا تو اس بارے میں وعید ہے ۔جیساکہ ا بو امامہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے ، کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: ''جسے حج کرنے سے نہ حاجتِ ظاہرہ مانع ہوئی، نہ بادشاہ ظالم، نہ کوئی ایسا مرض جو روک دے، پھر بغیر حج کیے مرگیا تو چاہے یہودی ہو کر مرے یا نصرانی ہو کر۔

(''سنن الدارمي''، كتاب المناسک، باب من مات ولم يحجّ، الحديث: ۱۷۸۵، ج۲، ص۴۵)

وَاللّٰہُ تَعَالٰی اَعْلَمُ وَرَسُوْلُہٗ اَعْلَم عَزَّوَجَلَّ وَ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

کتبہ ابو الحسن محمد قاسم ضیاء قادری

Date:29 -11-2018

How is it to delay Hajj?

الحمد لله والصلوة والسلام على رسول الله

QUESTION:

What do the scholars of the Dīn and muftīs of the Sacred Law state regarding the following issue: In the U.K. many people neglect Hajj and they say that first we need to better ourselves then we will go for Hajj. Is it okay to say this and not go on Hajj?

Questioner: Uthman from U.K.

ANSWER:

بسم الله الرحمن الرحيم
الجواب بِعَونِ المَلِکِ الوَھاب اللھم ھدایۃَ الحَق والصواب

If someone is able to fulfil Hajj, then they should go straight away, as one does not know what the future may hold, and delaying it without a valid excuse is a sin. Just as it is stated in Radd al-Muhtār,

"فِي شَرْحِ الْمُلْتَقَى،فَيُفَسَّقُ وَتُرَدُّ شَهَادَتُهُ بِالتَّأْخِيرِ عَنْ الْعَامِ الْأَوَّلِ بِلَا عُذْرٍ غَيْرِ مُحَرَّرٍ لِأَنَّ مُقْتَضَاهُ حُصُولُهُ بِمَرَّةٍ وَاحِدَةٍ فَضْلًا عَنْ الْمَرَّتَيْنِ"

[al-Durr al-Mukhtār, vol 3, pg 520]

Likewise, it is stated in Bahār-e-Sharī'at that when one is capable of going on Hajj, then Hajj becomes Fard straight away, meaning in that very year, and delaying it now is a sin, and if one has prolonged it for a few years, then one is regarded as a fāsiq [sinful person]. Such a person's witnessing is not accepted, but when they perform Hajj, it will be regarded as adā' [properly fulfilled] not qadā' [fulfilled late].

[Bahār-e-Sharī'at, vol 1, pg 1036]

The Noble Prophet ﷺ has also ordered the performing of Hajj to be done straight away, just as it is narrated by Sayyidunā 'Abdullāh Ibn 'Abbās, may Allāh Almighty be pleased with them both, that the Messenger of Allāh ﷺ states that, "Perform Hajj straight away; who knows what lies ahead."

[al-Targhīb wa al-Tarhīb, vol 2, pg 109, Hadīth no 26]

Bettering yourself then going for Hajj is a satanic whisper because in this way, someone won’t be able to better themselves for their entire life, nor perform Hajj, and this is what the devil wants.

Such a non-understanding person should think as to whether he will better himself by acting upon the command of Allāh Almighty or by being disobedient, because not going for Hajj after it has become Fard is being disobedient, and one should also bear in mind as to whether a person will become pure from sins by going on Hajj or by being caught up in the useless frivolities of this life. It is actually Hajj which wipes away previous sins and purifies oneself.

Just as it is narrated by Sayyidunā ‘Amr Ibn ‘Ās, may Allāh Almighty be pleased with him, that the Messenger of Allāh ﷺ states that,

"وَأَنَّ الْحَجَّ يَهْدِمُ مَا كَانَ قَبْلَهُ"

“Verily Hajj wipes away all the previous (misdeeds).”

[Sahīh Muslim, pg 74, Hadīth no 121]

It is mentioned in Hadīths of Bukhārī & Muslim that the Messenger of Allāh ﷺ states that,

"مَنْ حَجَّ لِلَّهِ فَلَمْ يَرْفُثْ، وَلَمْ يَفْسُقْ، رَجَعَ كَيَوْمِ وَلَدَتْهُ أُمُّهُ"

“Whoever performs Hajj for the pleasure of Allāh Almighty and does not indulge in obscenity (vulgar conversation), and does not do any evil or sins, then he will return (after Hajj free from all sins) just like a newborn child.”

[Sahīh al-Bukhārī, vol 1, pg 512, Hadīth no 1521]

There are repercussions mentioned for the one who passed away having not performed Hajj. Just as it is narrated by Sayyidunā Abū Amāmah, may Allāh Almighty be pleased with him, that the Messenger of Allāh ﷺ has stated that, “If neither a genuine need, oppressive ruler, or illness stopped a person from performing Hajj, and then a person passes away without having performed Hajj, then he will have died as a Jew or Christian.”

[Sunan al-Dārimī, vol 2, pg 45, Hadīth no 1785]

واللہ تعالی اعلم ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
کتبہ ابو الحسن محمد قاسم ضیاء قادری

Answered by Mufti Qasim Zia al-Qadri
Translated by Haider Ali